

261791 - جماع کے کفارے میں روزوں کی بجائے کھانا کھلانے کی اجازت کب ہے؟ اس کا کیا

ضابطہ ہے؟

سوال

سوال: گزشتہ رمضان میں میں نے اپنی بیوی سے جماع کر لیا تھا، اور میں نے یہ فتویٰ پڑھا ہے کہ اس پر مجھے مسلسل دو ماہ کے روزے رکھنے پڑیں گے، میں نے روزے شروع کرنے کی کوشش کی ہے؛ لیکن مجھے محسوس ہوا ہے کہ میں دورانِ ڈیوٹی اپنا کام اچھے انداز سے نہیں کر پاتا؛ کیونکہ توانائی کی کمی کے باعث مجھ سے کم نہیں ہو پاتا، اور ڈیوٹی کا دورانیہ بھی لمبا ہے، واضح رہے کہ میں نے یہ بھی کوشش کی ہے کہ سردی کے دنوں میں روزے رکھ لوں، میں امید کرتا ہوں کہ اب آپ مجھے بتلائیں میرے ذمے کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ملازمت کے دوران کارکردگی میں آنے والی کمی کوئی ایسا عذر نہیں ہے جس کی وجہ سے فرض روزے چھوڑ کر کھانے کھلانے کی اجازت مل سکے، چاہے یہ فرض روزے رمضان کے ہوں یا جماع کے کفارے میں رکھے جانے والے روزے یا کوئی اور، سب کا حکم ایک ہی ہے۔

دائمى فتوى كميٹى سے استفسار كيا كيا:

"ايك روٹى لگانے كى جگه ميں كام كرتا ہے اور اسے وہاں پر شديد پياس كا سامنا رهتا ہے، كام كى نوعيت كى وجه سے اسے خوب نقاہت بهى ہو جاتى ہے، تو كيا اسے روزے نہ ركھنے كى اجازت ہے؟"

اس پر كميٹى كى جانب سے جواب يہ تھا كه:

"اس كيليه روزے چھوڑنا جائز نہیں ہے، بلکہ اس كيليه روزے ركھنا ہی واجب ہے، اگر وہ رمضان ميں دن كے وقت روٹى لگاتا ہے تو يہ روزہ چھوڑنے كيليه ناكافى عذر ہے، وہ زياده كام نہ كرے بلکہ [روزہ ركھ كر] حسب استطاعت كام كر لے" انتہى

فتاوى دائمي كميٹى برائے علمى تحقيقات و فتاوى (10 / 238)

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

ہم نے یہ سوال اپنے شیخ محترم عبدالرحمن بن ناصر البراک حفظہ اللہ کے سامنے رکھا تو انہوں نے جواب میں کہا:
"واجب روزے چھوڑنے کیلئے ملازمت مؤثر عذر نہیں ہے، جیسے کہ رمضان کے روزے چھوڑنے کیلئے بھی
ملازمت مؤثر عذر نہیں ہے"

لہذا آپ صبر کریں اور ثواب کی امید رکھیں؛ کیونکہ ثواب کی امید رکھنے سے مشقت اور نقاہت کا احساس کم ہو
جاتا ہے، اور یہ بھی ہے کہ ابتدائی ایام میں یہ احساس ہوتا ہے اس کے بعد انسان کو عادت ہو جاتی ہے، آپ اللہ
تعالیٰ سے مدد مانگیں، اللہ تعالیٰ آپ کیلئے آسانی فرمائے گا۔

مزید کیلئے آپ سوال نمبر: (65803) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم۔